ستمبر 2024

پانک: بلوچستان انسانی حقوق کے ماہانہ رپورٹ

جبری گمشدگیاں | 41
بازیاب | 25
ماورائے عدالت قتل | 3

حال ہی ایک خطرناک رجحان سامنے آیا جس کے تحت ہزاروں سیاسی کارکنان، وکلاء، ڈاکٹرز، صحافی، طلباء اور اساتذہ کے نام 'فورتھ شیڈول' میں ڈالے گئے ہیں اور ان کی نقل و حرکت پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ ان میں سے کئی افراد کو مسلح آزادی پسند تنظیموں سے جوڑا گیا ہے جو ایک تشویشناک بات ہے۔

PAANK

❖ بلوچستان میں انسانی حقوق کی صورتحال پر ستمبر 2024 کی رپورٹ

اہم موضوعات:

1۔جبری گمشدگیوں کے واقعات

2۔ماورائے عدالت قتل

3۔سیاسی سرگرمیوں کے ردعمل میں حکومت بلوچستان کی فورتھ شیڈول پالیسی

• 1۔جبری گمشدگیوں کے واقعات:

ستمبر 2024 کے مہینے میں بلوچستان کے 11 اضلاع سمیت پنجاب سے جبری گمشدگیوں کے واقعات رپورٹ ہوئے جن میں ضلع گوادر سرفہرست ہے جہاں سب سے زیادہ 11 جبری گمشدیاں ہوئیں جبکہ بلوچستان بھر سے 41افراد کو پاکستانی فوج اور اس سے منسلک اداروں نے اغواء نما گرفتاری کے بعد جبری لاپتہ رکھا ہے۔

• 2۔ماورائے عدالت قتل:

پاکستانی فورسز کے ہاتھوں بلوچستان میں ماورائے عدالت قتل کا سلسلہ بھی مختلف صورتوں میں جاری رہا۔بلوچستان میں پاکستانی فوج اپنے غیر واضح اہداف اور غیر اعلانیہ مقاصد کے لیے بلا تفریق نہتے لوگوں کو ماورائے عدالت حراست میں رکھ کر دوران حراست جعلی مقابلے میں قتل کررہی ہے۔

7 ستمبر 2024 کو بلوچستان کے ضلع قلات کے علاقے جوہان میں پاکستانی سیکورٹی فورسز نے دوبھائیوں بیس سالہ محمد اسماعیل اور سترہ سالہ محمد عباس کو رات ایک بجے کے قریب گھر سے ماورائے عدالت حراست میں لینے کے بعد چند فاصلے پر لے جاکر قتل کردیا۔متاثرین کے والد عبدالغنی دماغی فالج میں مبتلا ہے۔

مقتولین کی والدہ کا کہنا ہے کہ رات ایک بجے پاکستانی فورسز کی وردی میں ملبوس افراد ہمارے گھر کی چھت پر چڑھے، میں اور میرے دونوں بیٹے سو رہے تھے، پہلے انھوں نے ہمارے گھر میں ہینڈ گرنیڈ پھینکا، پھر انھوں نے فائرنگ شروع کر دی، جس کے بعد وہ گھر میں گھس آئے اور میرے دونوں بیٹے محمد اسماعیل اور محمد عباس کو زبردستی اٹھا کر اپنے ساتھ لے گئے۔

ان کی والدہ کہتی ہیں کہ انھیں لے جانے کے تھوڑی دیر بعد فائرنگ کی آواز آئی، ہم نے گھر سے باہر جا کر دیکھا تو میرے دونوں بیٹوں کی گولیوں سے چھلنی لاشیں پڑی تھیں، پاکستانی فورسز انھیں قتل کر چکی تھیں۔

اس طرح کے دردناک واقعات بلوچستان کے مختلف حصوں میں پاکستانی فورسز کے ہاتھوں تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ ادارہ پانک ان سنگین جرائم کی نہ صرف مزمت کرتا ہے بلکہ مطالبہ کرتا ہے کہ پاکستانی فورسز کو بلوچ نسل کشی پر جوابدہ کیا جائے اور ان کے خلاف جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف پر تشدد کاروائیوں میں ملوث ہونے کے کافی شواہد کو دیکھتے ہوئے آئینی اور قانونی کاروائی عمل میں لا کر متاثرین کو انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جائیں۔

28 جولائی 2024 کو گوادر میں بلوچ یکجہتی کمیٹی کے زیر اہتمام بلوچ قومی اجتماع کے دوران پاکستانی فورسز کے ہاتھوں زخمی ہونے والے نوجوان حکمت اللہ بلوچ 13 **ستمبر** 2024 کو کراچی کے ایک نجی ہسپتال میں دوران علاج چل بسے۔ 2 **اگست** 2024 کو بلوچستان کے ضلع نوشکی میں بلوچ قومی اجتماع میں شرکت کرنے والوں پر تشدد کے خلاف ایک پرامن دھرنا دیا جا رہا تھا، فرنٹیئر کور (ایف سی) نے مظاہرین پر براہ راست فائرنگ کر دی گئی جس کے نتیجے میں نوجوان حمدان بلوچ موقع پر فوت ہوئے جبکہ دو شدید زخمی ہوئے، جن میں سے ایک حکمت اللہ بلوچ گلے میں گولی لگنے کے باعث چالیس دنوں تک کوئٹہ ٹراما سینٹر میں انتہائی نگداشت یونٹ میں زیر علاج رہے لیکن ابتر صورتحال کے باعث انھیں بہتر علاج کے غرض کراچی منتقل کر دیا گیا، لیکن وہ صحت یاب نہ ہوئے۔ اس انسانی جان کے زیاں کو ادارہ پانک پاکستانی فورسز کے ہاتھوں ماورائے عدالت قتل سمجھتا ہے اور متاثرین کو انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

10 **ستمبر** 2024 کو ضلع چاغی کے علاقے نوکنڈی میں ایک ناقابل شناخت لاش برآمد ہوئی، جسے سول ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ اسی طرح 21 **ستمبر** 2024 کو بلوچستان کے ضلع خاران کے علاقے تحصیل مسکان سے منسلک حدود میں بھی دو ناقابل شناخت لاشیں برآمد ہوئیں۔ ناقابل شناخت لاشوں کی برآمدگی کے واقعات متواتر سامنے آرہے ہیں۔ اس سے قبل بلوچستان کے مختلف علاقوں سے جبری لاپتہ افراد کی لاشیں اجتماعی قبروں کی صورت میں سامنے آچکی ہیں۔

- **3۔ سیاسی سرگرمیوں کے رد عمل میں حکومت بلوچستان کی فورتھ شیڈول پالیسی۔**

بلوچستان میں ریاستی اداروں کی پالیساں انتہائی جابرانہ رخ اختیار کر چکی ہیں۔ بلوچستان میں جبری گمشدگیاں، ماورائے عدالت قتل اور فوجی کاروائیاں بلوچستان بالخصوص دیہی علاقوں میں تیزی کے ساتھ جاری ہیں۔ تسلسل کے ساتھ جاری فوجی کاروائیوں کے اثرات نے بلوچ سماج میں ذہنی کوفت اور بے چینی پیدا کی ہے، جس کے باعث نوجوانوں میں خودکشی کا رجحان بڑھ رہا ہے۔

انسانی حقوق کی عوامی تحریکیں بھی اس صورتحال پر متحرک ہیں اور حکومت پاکستان سے انسانی حقوق کی پامالیوں کو روکنے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ گوادر میں بلوچ یکجہتی کمیٹی کی 'راجی مچی' (قومی اجتماع) اسی سلسلے کی کڑی تھی جسے پاکستانی ریاست نے طاقت کے ذریعے سبوتاژ کیا۔ اس اجتماع کو ناکام بنانے کے لیے ماورائے عدالت گرفتاریاں کی گئیں۔ گوادر میں اجتماع کے لیے مدد دینے والے سیاسی کارکنان اور عوامی شخصیات کے املاک اور خاندان نشانہ بنائے گئے۔ اب تک درجنوں گاڑیاں، موٹر سائیکلز، تحویل میں لیے گئے موبائلز، طلباء کے لیپ ٹاپس، ضروری دستاویزات اور دیگر نجی استعمال کی چیزیں پولیس کے قبضے میں ہیں جنھیں واپس نہیں کیا جا رہا۔

گو کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی کے ساتھ حکام نے معاہدہ کیا تھا کہ وہ بی وائی سی کے دھرنے اور بلوچستان گیر ہڑتال اور احتجاج کی کال کی واپسی کے شرط پر تمام گرفتار کارکنان کو رہا کریں گے اور سیاسی مقدمات ختم کیے جائیں گے۔ لیکن اس پر عملدرامد کی بجائے سیاسی کارکنان کو جھوٹے مقدمات میں عدالتوں میں گھسیٹا جارہا ہے۔

حال ہی ایک خطرناک رجحان سامنے آیا جس کے تحت ہزاروں سیاسی کارکنان، وکلاء، ڈاکٹرز، صحافی، طلباء اور اساتذہ کے نام' فورتھ شیڈول' میں ڈالے گئے ہیں اور ان کی نقل و حرکت پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ ان میں سے کئی افراد کو مسلح آزادی پسند تنظیموں سے جوڑا گیا ہے جو ایک تشویشناک بات ہے۔

حکومت پاکستان کی فورتھ شیڈول پالیسی میں پرامن سیاسی کارکنان کو مسلح تنظیموں سے جوڑ کر ایک طرح سے انھیں مشکوک افراد قرار دیا گیا ہے۔ اس فیصلے سے پاکستان کی فورسز کو اپنی من مانیاں کرنے کی مزید چھوٹ حاصل ہو گی۔ ان میں سے کسی کی بھی گرفتاری، نظر بندی اور پاکستانی فورسز کے سامنے طلبی و پیشی کو جواز حاصل ہو گا۔

قبل ازیں، راجی مچی کے دوران بلوچستان سول سوسائٹی کے کنوینز گلزار دوست کو راجی مچی کے اجتماع میں شرکت اور اس کے لیے کام کرنے سے روکنے پر اس پر ایسے ہی الزامات عائد کیے گئے اور ان کو اپنے آبائی علاقے میں نظر بند کر دیا گیا۔

واضح ہے کہ حکومت پاکستان انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے اٹھنی والی آوازوں کو دبانے کے لیے یہ ہتھکنڈے استعمال کر رہی ہے جس سے بلوچستان میں انسانی حقوق کی صورتحال مزید ابتر ہو چکی ہے۔

مختلف اضلاع اور علاقوں میں جبری گمشدگیوں اور ماورائے عدالت گرفتاریوں کے واقعات رپورٹ ہوئے۔

- کیچ۔5
- آواران۔3
- سرگودھا پنجاب۔1
- کوئٹہ۔2
- گوادر۔11
- خاران۔4
- مستونگ۔3
- قلات۔2
- ڈیرہ غازی خان۔2
- لورالائی۔2
- وندر لسبیلہ۔1
- پنجگور۔3
- چاغی۔2
- **ٹوٹل کیسز۔41**
- **بازیابی۔25**
- **ماورائے عدالت قتل۔3**

ستمبر 2024 کے مہینے میں پاکستانی فوج اور ان سے منسلک اداروں کے ہاتھوں جبری لاپتہ، ماورائے عدالت گرفتاریاں اور بازیاب ہونے والے افراد کا تفصیلی رپورٹ۔

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	ہائی کی صورت
1	داد شاہ ولد ماسٹر سلیم	شاہی تمپ، تربت	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	3 ستمبر 2024	7 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت شاہی تمپ سے پاکستانی فورسز نے داد شاہ ولد ماسٹر سلیم کو رات گئے گھر سے حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا تھا۔ جو 4 دن بعد 7 ستمبر 2024 کو بازیاب ہو کر اپنے گھر پہنچا ہے۔						
2	سمیر بلوچ ولد نیامت	کراچی	پیدراک ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	15 ستمبر 2023	4 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔
	15 ستمبر 2023 کو کراچی سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ سمیر بلوچ 4 ستمبر 2024 کو بازیاب ہو کر اپنے گھر پہنچا ہے۔						
3	کمالان دشتی ولد گل محمد	گوادر	ضلع کیچ	صحافی	پاکستانی فورسز	یکم ستمبر 2023	5 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔
	بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ کمالان دشتی ولد گل محمد 5 ستمبر 2024 کو کوئٹہ سے بازیاب ہونے کے بعد اپنے گھر پہنچا ہے۔						
4	ڈاکٹر رفیق ولد مراد محمد	صدر کراچی	ضلع کیچ	ڈاکٹر	پاکستانی فورسز	11 اگست 2023	5 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔
	صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی صدر سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ ڈاکٹر رفیق بلوچ ولد مراد محمد 5 ستمبر 2024 کو کوئٹہ سے بازیاب ہونے کے بعد اپنے گھر پہنچا ہے۔						
5	نسیم امام ولد امام بخش	ڈمب دشت	ضلع گوادر	مزدور	پاکستانی فورسز	5 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے علاقے ڈمب دشت سے پاکستانی فورسز نے نسیم امام ولد امام بخش کو رات کے 2 بجے کے قریب گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	بائی کی صورت
6	اکرم ولد نصیر احمد	چب بلیدہ	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	6 ستمبر 2024	24 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ چب سے پاکستانی فورسز نے گھروں سے 3 افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جن میں سے ایک کی شناخت اکرم ولد نصیر احمد کے ناموں سے ہوئی ہے۔						
7	عبدالمالک ولد راشد علی	چب بلیدہ	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	6 ستمبر 2024	24 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ چب سے پاکستانی فورسز نے گھروں سے 3 افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جن میں سے ایک کی شناخت عبدالمالک ولد راشد علی کے ناموں سے ہوئی ہے۔						
8 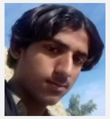	صلاح الدین ولد شیر محمد	چب بلیدہ	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	6 ستمبر 2024	24 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ چب سے پاکستانی فورسز نے گھروں سے 3 افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جن میں سے ایک کی شناخت صلاح الدین ولد شیر محمد کے ناموں سے ہوئی ہے۔						
9	ظہیر احمد ولد غوث بخش مینگل	کلی ٹنڈلان، مستونگ	ضلع مستونگ	صحافی	پاکستانی فورسز	7 ستمبر 2024	**12 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع مستونگ میں کلی ٹنڈلان سے پاکستانی فورسز نے رات گئے گھر سے دو بھائیوں کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت ظہیر احمد کے نام سے ہوا ہے۔ خیال رہے ان کا تعلق پرامن تنظیم بلوچ یکجہتی کمیٹی سے بتایا جاتا ہے جو بلوچستان بھر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کے خلاف عوامی تحریک چلا رہی ہے۔						
10	عامر ولد غوث بخش مینگل	کلی ٹنڈلان، مستونگ	ضلع مستونگ	سیاسی کارکن	پاکستانی فورسز	7 ستمبر 2024	**12 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع مستونگ میں کلی ٹنڈلان سے پاکستانی فورسز نے رات گئے گھر سے دو بھائیوں کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت عامر مینگل کے نام سے ہوا ہے۔ خیال رہے ان کا تعلق پرامن تنظیم بلوچ یکجہتی کمیٹی سے بتایا جاتا ہے جو بلوچستان بھر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کے خلاف عوامی تحریک چلا رہی ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	ہائی کی صورت
11	عدنان بلوچ ولد عبدالقدوس	کلی کڑک، مستونگ	ضلع مستونگ	سیاسی کارکن	پاکستانی فورسز	7 ستمبر 2024	**14 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع مستونگ میں کلی کڑک سے پاکستانی فورسز نے نوجوان عدنان بلوچ ولد عبدالقدوس کو رات گئے گھر سے حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
12	اسماعیل ولد عبدالنبی لہڑی	نرمک درنگ، قلات	ضلع قلات	---	پاکستانی فورسز	7 ستمبر 2024	**ماورائے عدالت قتل کیا گیا۔**
	بلوچستان کے ضلع قلات کے علاقے نرمک درنگ جوہان میں پاکستانی فورسز نے دوران کاروائی دو بھائیوں کو گھر سے حراست میں لیکر چند فاصلے لے جانے کے بعد دونوں کو گولیاں مار کر ماورائے عدالت قتل کر دیا گیا۔ جن میں سے ایک کی شناخت اسماعیل ولد عبدالنبی کے نام سے ہوا ہے۔						
13	عباس ولد عبدالنبی لہڑی	نرمک درنگ، قلات	ضلع قلات	---	پاکستانی فورسز	7 ستمبر 2024	**ماورائے عدالت قتل کیا گیا۔**
	بلوچستان کے ضلع قلات کے علاقے نرمک درنگ جوہان میں پاکستانی فورسز نے دوران کاروائی دو بھائیوں کو گھر سے حراست میں لیکر چند فاصلے لے جانے کے بعد دونوں کو گولیاں مار کر ماورائے عدالت قتل کر دیا گیا۔ جن میں سے ایک کی شناخت حبیب اللہ ولد عبدالنبی کے نام سے ہوا ہے۔						
14 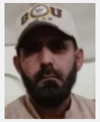	اسلم شاہ ولد سید چراغ شاہ	ہسپتال روڈ خاران	ضلع خاران	لیویز سپاہی	پاکستانی فورسز	21 اپریل 2024	**7 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع خاران شہر میں ہسپتال روڈ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ لیویز سپاہی اسلم شاہ ولد چراغ شاہ 7 ستمبر 2024 کو بازیاب ہو کر اپنے گھر پہنچا ہے۔						
15	محمد نواز بزدار	لورالائی	ضلع ڈیرہ غازی خان	---	پاکستانی فورسز	10 ستمبر 2024	**تا حال لاپتہ ہے۔**
	ڈیرہ غازی خان کے رہائشی محمد نواز بزدار کو پاکستانی فورسز نے بلوچستان کے علاقے لورالائی سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	بائی کی صورت
16 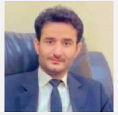	ایڈووکیٹ فدا احمد بلوچ	بروری، کوئٹہ	ضلع پنجگور	ایڈووکیٹ	پاکستانی فورسز	12 ستمبر 2024	**13 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ بروری سے پاکستانی فورسز نے ایڈووکیٹ فدا احمد بلوچ کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد ماورائے عدالت لاپتہ کر دیا گیا، جنھیں 24 گھنٹوں کے بعد رہا کر دیا گیا۔						
17	ایڈووکیٹ صلاح الدین مینگل	اے ون سٹی، کوئٹہ	ضلع واشک	ایڈووکیٹ	پاکستانی فورسز	12 ستمبر 2024	**13 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ اے ون سٹی سے پاکستانی فورسز نے ایڈووکیٹ صلاح الدین مینگل کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جو ایک دن بعد بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
18 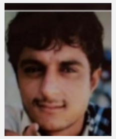	زبیر احمد ولد عمر	دوروسیکورٹی چیک پوسٹ، گوادر	دشت ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	12 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ضلع گوادر سے منسلک آبادی دشت کے علاقے دور کنڈگ کے مقام سے پاکستانی فورسز نے زبیر احمد ولد عمر نامی نوجوان کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
19 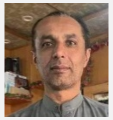	نعیم احمد ولد حاصل خان	کراچی	تحصیل تمپ ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	30 اگست 2024	**13 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی سے جبری لاپتہ نوجوان نعیم احمد ولد حاصل خان 13 ستمبر 2024 کو بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سے بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
20	امان اللہ سمالانی	نوشکی	ضلع نوشکی	---	پاکستانی فورسز	---	**15 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع نوشکی سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ امان اللہ سمالانی 15 ستمبر 2024 کو بازیاب ہو کر اپنے گھر پہنچا ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا ذمہ دار	تاریخ گمشدگی	ہائی کی صورت
21	شیر ان بزدار	بزدار پیٹرول پمپ،راڑہ شم	ضلع ڈیرہ غازی خان	---	پاکستانی فورسز	13 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	صوبہ پنجاب کے بلوچ اکثریتی ضلع ڈیرہ غازی کے علاقے کوہ سلیمان راڑہ شم میں بزدار پیٹرول پمپ کے مقام سے پاکستانی فورسز نے شیر ان بزدار کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
22	یار خان شہوانی بزدار	راڑہ شم،کوہ سلیمان	ضلع ڈیرہ غازی خان	---	پاکستانی فورسز	13 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	صوبہ پنجاب کے بلوچ اکثریتی ضلع ڈیرہ غازی کے علاقے کوہ سلیمان راڑہ شم سے پاکستانی فورسز نے شیر ان بزدار کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
23	ولی جان بزادر	لورالائی	ضلع ڈیرہ غازی خان	ڈرائیور	پاکستانی فورسز	15 ستمبر 2024	**21 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	صوبہ پنجاب کے بلوچ اکثریتی ضلع ڈیرہ غازی کے علاقے کوہ سلیمان راڑہ شم کے رہائشی ولی جان بزدار کو پاکستانی فورسز نے بلوچستان کے علاقے لورالائی کے مقام سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
24	ذاکر دشتی ولد غلام رسول	برمش مشین،پنجگور	ضلع پنجگور	---	پاکستانی فورسز	17 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ضلع پنجگور سے پاکستانی فورسز نے دو بھائیوں کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جن میں سے ایک کی شناخت ذاکر ولد غلام رسول کے نام سے ہوئی ہے۔						
25	ماسٹر عبدالغنی مینگل	بائی پاس،دالبندین	ضلع چاغی	اسکول ماسٹر	پاکستانی فورسز	17 ستمبر 2024	**22 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع چاغی کے تحصیل دالبندین میں بائی پاس کے مقام نوتان پٹرولیم سروس سے چار گاڑیوں پر مشتمل پاکستانی فورسز نے دو افراد کو حراست میں لینے کے بعد لاپتہ کر دیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت اسکول ماسٹر عبدالغنی مینگل کے نام سے ہوئی ہے، جو ایک ہفتے جبری لاپتہ ہونے کے بعد 22 ستمبر 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی	ہائی کی صورت
26 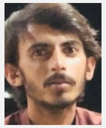	نعیم مینگل	بائی پاس، دالبندین	ضلع چاغی	طالب علم	پاکستانی فورسز	17 ستمبر 2024	22 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔
	بلوچستان کے ضلع چاغی کے تحصیل دالبندین میں بائی پاس کے مقام نوتان پٹرولیم سروس سے چار گاڑیوں پر مشتمل پاکستانی فورسز نے دو افراد کو حراست میں لینے کے بعد لاپتہ کر دیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت نعیم مینگل کے نام سے ہوئی ہے، جو ایک ہفتے جبری لاپتہ ہونے کے بعد 22 ستمبر 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
27 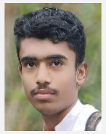	مدثر ولد صابر علی	سنگانی سر تربت	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	18 ستمبر 2024	19 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت سنگانی سر سے پاکستانی فورسز نے مدثر ولد صابر علی کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
28	زاہد بلوچ	وندر اوتھل، لسبیلہ	ضلع خضدار	دکاندار	پاکستانی فورسز	18 ستمبر 2024	19 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔
	بلوچستان کے ضلع لسبیلہ کے علاقے وندر سے پاکستانی فورسز نے ضلع خضدار کے علاقے گریشہ سے تعلق رکھنے والے زاہد بلوچ کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جو ایک دن بعد بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
29	محبوب ولد ابوالحسن	درور سیکورٹی چیک پوسٹ، گوادر	دشت ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	20 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے علاقے درور کنڈگ چیک پوسٹ سے پاکستانی فورسز نے دو افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جن میں ایک کی شناخت محبوب ولد ابوالحسن کے نام سے ہوئی ہے۔						
30	وہاب ولد ولید	درور سیکورٹی چیک پوسٹ، گوادر	دشت ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	20 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے علاقے درور کنڈگ چیک پوسٹ سے پاکستانی فورسز نے دو افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جن میں ایک کی شناخت وہاب ولد ولید کے نام سے ہوئی ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	بائی کی صورت
31 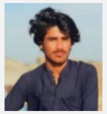	موسیٰ ولد خالق داد	دورو سیکورٹی چیک پوسٹ، گوادر	دشت ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	22 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ضلع گوادر سے دشت جاتے ہوئے موسیٰ ولد خالق داد کو پاکستانی فورسز نے دوروچیک پوسٹ سے ماورائے عدالت حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
32	سمیر احمد ولد مجید	دورو سیکورٹی چیک پوسٹ، گوادر	دشت ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	22 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ضلع گوادر سے دشت جاتے ہوئے سمیر احمد ولد مجید کو پاکستانی فورسز نے دوروچیک پوسٹ سے ماورائے عدالت حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
33	یعقوب ولد شفیع محمد	جھاو کودہ دو مگ	تحصیل جھاو ضلع آواران	---	پاکستانی فورسز	23 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل جھاو کے علاقے کودہ دو مگ سے پاکستانی فورسز نے یعقوب ولد شفیع محمد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
34 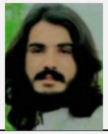	اختر شاہ ولد شاہ حسین	کلی پندرانی، قلات	ضلع قلات	---	پاکستانی فورسز	24 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ضلع قلات کے علاقے کلی پندرانی میں پاکستانی فورسز نے گھر گھر چھاپے کے دوران دو نوجوانوں کو ماوارئے عدالت گرفتار کرنے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جن میں سے ایک کی شناخت اختر شاہ ولد شاہ حسین کے نام سے ہوئی ہے۔						
35 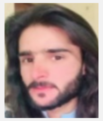	سحاج مینگل ولد محمد حنیف	کلی پندرانی، قلات	ضلع قلات	---	پاکستانی فورسز	24 ستمبر 2024	**26 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع قلات کے علاقے کلی پندرانی میں پاکستانی فورسز نے گھر گھر چھاپے کے دوران دو نوجوانوں کو ماوارئے عدالت گرفتار کرنے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جن میں سے ایک کی شناخت سجاد مینگل ولد محمد حنیف کے نام سے ہوئی ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	ہائی کی صورت
36	حامد بلوچ ولد خان محمد	سرگودھا پنجاب	بلیدہ ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	25 ستمبر 2024	**26 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے**
	صوبہ پنجاب کے علاقے سرگودھا یونیورسٹی میں زیر تعلیم ساتویں سمسٹر کے طالب علم حامد بلوچ ولد خان محمد کو رات 10 بجے کے قریب بہادر شاہ ظفر روڈ کے عقب میں واقع ابراہیم ہسپتال سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
37 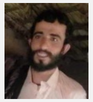	معیار ولد لعل بخش	گریشہ،خضدار	ضلع خضدار	---	پاکستانی فورسز	19 جولائی 2024	**25 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے گریشہ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ معیار ولد لعل بخش 25 ستمبر 2024 کو بازیاب ہو کر اپنے گھر پہنچا ہے۔						
38	گوہر دین ولد خیر جان	گریشہ،خضدار	ضلع خضدار	---	پاکستانی فورسز	19 جولائی 2024	**25 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے گریشہ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ گوہر دین ولد خیر جان 25 ستمبر 2024 کو بازیاب ہو کر اپنے گھر پہنچا ہے۔						
39	ارشاد ولد امین اللہ	کلی رحمت اللہ،خاران	ضلع خاران	---	پاکستانی فورسز	25 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ضلع خاران کے علاقے کلی رحمت اللہ سے پاکستانی فورسز نے تین افراد کو ماورائے عدالت حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جن میں سے ایک کی شناخت ارشاد ولد امین اللہ کے نام سے ہوئی ہے۔						
40	داود ولد محمد انور	کلی رحمت اللہ،خاران	ضلع خاران	---	پاکستانی فورسز	25 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ضلع خاران کے علاقے کلی رحمت اللہ سے پاکستانی فورسز نے تین افراد کو ماورائے عدالت حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جن میں سے ایک کی شناخت محمد انور ولد امین اللہ کے نام سے ہوئی ہے۔						
41	امین اللہ ولد عبدالقادر	کلی رحمت اللہ،خاران	ضلع خاران	---	پاکستانی فورسز	25 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ضلع خاران کے علاقے کلی رحمت اللہ سے پاکستانی فورسز نے تین افراد کو ماورائے عدالت حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جن میں سے ایک کی شناخت عبدالقادر کے نام سے ہوئی ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا ذمہ دار	تاریخ گمشدگی	ہائی کی صورت
42	امان اللہ محمد حسنی	خاران بازار	ضلع خاران	---	پاکستانی فورسز	25 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ضلع خاران کے مرکزی بازار سے پاکستانی فورسز کی سرپرستی میں چلنے والی مسلح گروہ نے امان اللہ محمد حسنی کو دکان سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
43	ولید ولد حمزہ	دشت زریں بگ کراس	تحصیل دشت ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	---	**26 ستمبر 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل دشت سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ ولید ولد حمزہ 26 ستمبر 2024 کو بازیاب ہو کر اپنے گھر پہنچا ہے۔						
44	بدل خان ولد سخیداد	الٰہی بخش گوٹھ، جھاو	تحصیل جھاو ضلع آواران	---	پاکستانی فورسز	26 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل جھاو کے علاقے جھل جھاو الٰہی بخش گوٹھ سے پاکستانی فورسز نے دو افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جن میں سے ایک کی شناخت بدل خان ولد سخیداد کے نام سے ہوئی ہے۔						
45	یعقوب ولد خیر جان	الٰہی بخش گوٹھ، جھاو	تحصیل جھاو ضلع آواران		پاکستانی فورسز	26 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل جھاو کے علاقے جھل جھاو الٰہی بخش گوٹھ سے پاکستانی فورسز نے دو افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جن میں سے ایک کی شناخت یعقوب ولد خیر جان کے نام سے ہوئی ہے۔						
46	اعجاز ولد حسین	نیوٹاون گوادر	تحصیل دشت ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	27 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ساحلی شہر ضلع گوادر کے علاقے نیوٹاون سے پاکستانی فورسز نے رات کی تاریکی میں دوران چھاپہ دشت مکسر کے رہائشی اعجاز ولد محمد حسین کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
47	معراج ولد نور بخش	نیوٹاون گوادر	تحصیل دشت ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	27 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ساحلی شہر ضلع گوادر کے علاقے نیوٹاون سے پاکستانی فورسز نے رات کی تاریکی میں دوران چھاپہ دشت مکسر کے رہائشی معراج ولد نور بخش کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی	ہائی کی صورت
48	ایوب ولد حمزہ	نیوٹاون گوادر	تحصیل دشت ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	27 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ساحلی شہر ضلع گوادر کے علاقے نیوٹاون سے پاکستانی فورسز نے رات کی تاریکی میں دوران چھاپہ دشت مکسر کے رہائشی ایوب ولد حمزہ کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
49	دوداولد خالد	نیوٹاون گوادر	ضلع گوادر	لیویز سپاہی	پاکستانی فورسز	27 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ساحلی شہر کے وسط میں واقع نیوٹاون سے پاکستانی فورسز نے سرکاری ملازم میں حاضر سروس لیویز سپاہی دوداخالد ولد خالد احمد کو رات گئے ماورائے عدالت گرفتار کرنے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
50	زکریا زاکر ولد یعقوب	نیوٹاون گوادر	ضلع گوادر	لیویز سپاہی	پاکستانی فورسز	27 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ساحلی شہر کے وسط میں واقع نیوٹاون سے پاکستانی فورسز نے سرکاری ملازم میں حاضر سروس لیویز سپاہی زکریا زاکر ولد یعقوب کو رات گئے ماورائے عدالت گرفتار کرنے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
51	صابر نور ولد نور محمد	ائیرپورٹ ایریا پنجگور	ضلع پنجگور	---	پاکستانی فورسز	30 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ضلع پنجگور کے علاقے ائیرپورٹ ایریا سے پاکستانی فورسز نے ماورائے عدالت دو بھائیوں کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت صابر نور ولد نور محمد کے نام سے ہوئی ہے۔						
52	عابد نور ولد نور محمد	ائیرپورٹ ایریا پنجگور	ضلع پنجگور	---	پاکستانی فورسز	30 ستمبر 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ضلع پنجگور کے علاقے ائیرپورٹ ایریا سے پاکستانی فورسز نے ماورائے عدالت دو بھائیوں کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت عابد نور ولد نور محمد کے نام سے ہوئی ہے۔						

PAANK

paank.org